تلاشِ گمشدہ

تقی الدین منصور

یہ تلاشِ گمشدہ ہے۔ یوں تو آپ نے بہت سے اشتہار دیکھ رکھے ہوں گے۔ یہ ذرا مختلف ہے۔ یہ کسی کی جانب سے کسی کی تلاش کا اشتہار نہیں۔ یہ اپنی ہی جانب سے اپنی تلاش ہے۔ اس کی ضرورت پیش کیوں آئی... یہ ابھی معلوم ہو جاتا ہے۔ مسئلہ گمبھیر نہیں۔ ایک سوال، ایک اشکال ہے۔ ہوش کی آنکھیں کھولتے ہی آدمی اپنے آپ کو تلاشتا ہے۔ کچھ ذوقِ تلاش، کچھ معاشرے کی فضا، کچھ علمی تقاضے، غرض یہ کہ سبب جو بھی ہو۔ ہاں یہ ہے کہ قصہ شروع یہاں سے ہوتا ہے کہ جوں جوں منزلیں مارتا جاتا ہے اسے پتہ چلتا ہے کہ اس تن و توش میں سبھی کچھ موجود ہے سوائے اس کی ذات کے...! وجہ...؟ کچھ ذوقِ تلاش کی دیوانگی، کچھ معاشرے کی روایات، کچھ علمی شگوفے!

جسم...؟ یہ بہر حال "میں" نہیں۔ اس کا کوئی حصہ ناکارہ ہو جائے تو بھی "میں" پوری رہتی ہے۔ یہ شاید کارخانے کی مشین جیسی چیز ہے جسے وقت پر تیل اور زیادہ چلنے پر آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ مشین کی طرح یہ بھی بالکل dumb ہے۔ اسے تو کوئی آپریٹر چاہیے۔ لہٰذا یہ تو "میں" نہیں!

روح...؟ ارے یہ تو "وہ" ہے! یہ کب سے "میں" ہوئی! اور "وہ" بھی کوئی ایسی ویسی نہیں، بہت پہنچی ہوئی ہے! ایک تو اس کا لینا دینا ہی مخلوقات سے نہیں ہے۔ بڑے بوڑھوں سے سنا ہے کہ یہ کسی "عالمِ امر" سے آئی ہے۔ نہ جانے اس عالمِ خلق میں کیوں بھٹک رہی ہے۔ عطائی طاقتوں کی اس میں بھرمار ہے۔ فرش سے عرش تک چشم زدن میں جا پہنچتی ہے۔ اپنا تو سانس ہی سو گز پر پھول جاتا ہے۔ کچھ یوں لگتا ہے کہ جسم سے اس کی کوئی دشمنی ہے۔ جتنا پیٹ اندر کو ہو، آنکھیں لال انگارہ ہوں، ناتوانی سے تلوار تو کیا تنکا بھی اٹھانے کی سکت نہ

ہو، اتنی ہی تنو مند، صحت مند، دولت مند ہوتی ہے۔ اس کی صحت کے ٹوٹکوں میں سے کنووں میں الٹا لٹکنا، ایک پیر پر پانی میں برسوں کھڑے رہنا اور انسانوں سے دور بیابانوں کا رُخ کرنا بتایا جاتا ہے۔ اب خود بتائیں بھلا یہ "میں" ہو سکتی ہے؟

اچھا تو پھر نفس...؟ اور وہ بھی دو تین طرح کا! 'امارہ' تو جیسے گھس بیٹھیا ہے کہ پرائیویٹ پراپرٹی میں گھس آیا ہے۔ اس دراندازی پر اسے کم سے کم سزائے قتل ہے۔ جس سے یہ نہ ہو سکے وہ جتنا عذاب دے، بخوشی اجازت ہے۔ نوچے، کھسوٹے، جلائے، تپائے، کوڑوں کی سزا دے یا اس پر مزے مزے کی چیزیں بند کر دے۔ اب ایسا دشمنِ جاں بھلا "میں" ہے! "میں" تو اس سے حالتِ جنگ میں ہے۔ یا پھر نفس محلے کے مولوی صاحب سے ملتا جلتا کوئی فرد ہے۔ کب سے یہ یہاں براجمان ہے...؟ صحیح سے یاد نہیں! البتہ کھلونوں پر لڑائی سے امتحان میں نقل تک ہر جگہ ہی آ دھمکتا ہے۔ یہ جو بھی ہے، مجھے اس سے ہمدردی ہے۔ بہر حال یہ "میں" نہیں!

یہ ہے قصہ مختصر! موٹی موٹی کتابیں، اردو، فارسی دانی اور کچھ کچھ عربی دانی... پتہ کیا چلا... ڈھاک کے تین پات! رہ گئی زندگی! تو وہ مولوی صاحب، گھس بیٹھیے اور مشین کی لڑائی کی نذر ہو گئی۔ کوئی مشین چمکار رہا ہے، کوئی مولوی صاحب کو چمکار رہا ہے اور کوئی درانداز کا گلا گھونٹنے میں مگن ہے! رہا اپنا آپ... تو تلاش جاری ہے۔